احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19 نومبر 2003ء 23 رمضان 1424 ہجری- 19 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 265

لیلۃ القدر

حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہ کو دکھایا گیا کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری سات دنوں میں ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ تمہاری خوابوں کا اس امر پر اتفاق ہوگیا ہے اس لئے جو لیلۃ القدر کا متلاشی ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوۃ التراویح باب التماس لیلۃ القدر حدیث نمبر 1876)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلۃ القدر کے تین معنی ہیں۔ اول تو یہ کہ رمضان میں ایک رات لیلۃ القدر کی ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ایک لیلۃ القدر تھا یعنی سخت جہالت اور بے ایمانی کی تاریکی کے زمانہ میں وہ آیا جبکہ ملائکہ کا نزول ہوا۔ کیونکہ نبی دنیا میں اکیلا نہیں آتا بلکہ وہ بادشاہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ لاکھوں کروڑوں ملائکہ کا لشکر ہوتا ہے۔ جو ملائک اپنے اپنے کام میں لگ جاتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کو نیکی کی طرف کھینچتے ہیں۔ سوم لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفی ہے۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔ بعض وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ کو کہتے کہ ارحنا یا عائشۃ یعنی اے عائشہ مجھ کو راحت وخوشی پہنچا اور بعض وقت آپؐ بالکل دعا میں مصروف ہوتے۔

(ملفوظات جلد اول ص 536)

جب آسمان سے مقرر ہو کر ایک نبی یا رسول آتا ہے تو اس نبی کی برکت سے عام طور پر ایک نور حسب مراتب استعداد آسمان سے نازل ہوتا ہے اور انتشار روحانیت ظہور میں آتا ہے تب ہر ایک شخص خوابوں کے دیکھنے میں ترقی کرتا ہے اور الہام کی استعداد رکھنے والے الہام پاتے ہیں اور روحانی امور میں عقلیں بھی تیز ہو جاتی ہیں کیونکہ جیسا کہ جب بارش ہوتی ہے ہر ایک زمین کچھ نہ کچھ اس سے حصہ لیتی ہے ایسا ہی اس وقت ہوتا ہے جب رسول کے بھیجنے سے بہار کا زمانہ آتا ہے تب ان ساری برکتوں کا موجب دراصل وہ رسول ہوتا ہے اور جس قدر لوگوں کو خوابیں یا الہام ہوتے ہیں دراصل ان کے کھلنے کا دروازہ وہ رسول ہوتا ہے کیونکہ اس کے ساتھ دنیا میں ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے اور آسمان سے عام طور پر ایک روشنی اترتی ہے جس سے ہر ایک شخص حسب استعداد حصہ لیتا ہے وہی روشنی خواب اور الہام کا موجب ہو جاتی ہے اور نادان خیال کرتا ہے کہ میرے ہنر سے ایسا ہوا ہے مگر وہ چشمہ الہام اور خواب کا صرف اس نبی کی برکت سے دنیا پر کھولا جاتا ہے اور اس کا زمانہ ایک لیلۃ القدر کا زمانہ ہوتا ہے جس میں فرشتے اترتے ہیں (۔) جب سے خدا نے دنیا پیدا کی ہے یہی قانون قدرت ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 69)

کتب کا ترجمہ کرنے والے احباب سے گزارش

ایسے احباب جو حضرت مسیح موعود یا جماعت کی کسی بھی کتاب کا ترجمہ کسی زبان میں کر رہے ہیں یا کر چکے ہیں اور اس کی اطلاع وکالت تصنیف لندن کو نہیں دی گئی ان سے درخواست ہے کہ براہ کرم اس بارہ میں فوری طور پر تفصیل سے خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ مزید ہدایات دی جا سکیں۔ اگر کسی کتاب کا ترجمہ اجازت کے ساتھ کیا جا رہا ہے تب بھی مطلع فرمائیں اور جس خط کے ذریعہ اجازت دی گئی تھی۔ اس کی فوٹو کاپی بھی بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ
بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مشعل راہ

ذہنی آزادی اور غلامی سے نجات

حضرت مصلح موعود خلیفة المسیح الثانی فرماتے ہیں:

مجالس خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض یہ ہے کہ نوجوانوں کے سامنے وہ مقاصد رکھے جائیں جن کے بغیر ان میں ارتقائی روح پیدا نہیں ہوسکتی اور جن کے بغیر جماعت کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس وقت ایک ذہنی آزادی عطا کی ہوئی ہے اور وہ یہ کہ ہم میں سے ہر شخص یہ یقین رکھتا ہے کہ تھوڑے عرصہ کے اندر ہی (خواہ ہم اس وقت تک زندہ رہیں یا نہ رہیں۔ لیکن بہرحال وہ عرصہ غیر معمولی طور پر لمبا نہیں ہوسکتا) ہمیں تمام دنیا پر نہ صرف عملی برتری حاصل ہوگی بلکہ سیاسی اور مذہبی برتری بھی حاصل ہوجائے گی۔

اب یہ خیال ایک منٹ کے لئے بھی کسی سچے احمدی کے دل میں غلامی کی روح پیدا نہیں کرسکتا۔ جب ہمارے سامنے بعض حکام آتے ہیں تو ہم اس یقین اور وثوق کے ساتھ ان سے ملاقات کرتے ہیں کہ کل یہ نہایت ہی عجز اور انکسار کے ساتھ ہم سے استمداد کر رہے ہوں گے۔ ہم انگریزی قوم کو عارضی طور پر مسلمانوں پر غالب دیکھتے ہیں۔ مگر مستقل طور پر اسے .... کا غلام بھی دیکھ رہے ہیں۔ ہماری مثال اس وقت ایسی ہی ہے جیسے کوئی بڑا آدمی جب کسی چھوٹے آدمی کے ہاں بطور مہمان جاتا ہے تو کچھ عرصہ کے لئے وہ اس کے قوانین کا پابند ہوتا ہے جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا کہ خواہ کوئی کتنا بڑا آدمی ہو جب کسی دوسری جگہ جائے تو وہاں کے امام کے تابع ہوکر رہے، خواہ وہ امام چھوٹا ہی ہو۔ اسی طرح جب گورنر کسی دورہ پر جاتا ہے تو گو وہ بڑا ہوتا ہے مگر ڈپٹی کمشنر کی مرضی اور اس کے بنائے ہوئے پروگرام کے ماتحت اسے کام کرنا پڑتا ہے۔ حضرت عمرؓ جب شام میں گئے تو حضرت ابوعبیدہؓ جو وہاں کے امیر تھے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آپ کا پروگرام کیا ہوگا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ یہاں میرا پروگرام نہیں بلکہ تمہارا پروگرام ہوگا اور جو کچھ تم کہو گے، اسی طرح میں کروں گا۔ اب حضرت عمرؓ کا اس وقت ماتحتی قبول کرلینا یہ معنی نہیں رکھتا کہ حضرت عمرؓ نے دوسرے کی غلامی پسند کرلی۔ عمرؓ بہرحال عمرؓ تھے۔ وہ حاکم تھے، روحانی بادشاہ تھے اور خلیفہ وقت تھے۔ حضرت ابوعبیدہؓ ان کے تابع تھے مگر تھوڑی دیر کے لئے حضرت عمرؓ نے بھی ان کی ماتحتی اختیار کرلی۔ اسی طرح ہم جو دنیوی حکام کو ملتے ہیں تو اس رنگ میں ملتے ہیں کہ انہیں اس وقت عارضی طور پر ہم پر برتری حاصل ہے۔ مگر ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ کل وہ ہمارے شاگرد ہوں گے اور ہر قسم کی ترقی کے حصول کے سبق وہ ہم سے سیکھیں گے۔ اگر اس خیال کو ہم اپنی جماعت کے افراد کے ذہنوں میں پورے طور پر زندہ رکھیں اور اسے مضبوط کرتے چلے جائیں تو ایک منٹ کے لئے بھی ہماری جماعت کے نوجوانوں کے دلوں میں غلامی کا خیال پیدا نہیں ہوسکتا۔ جیسے اس بالا افسر کے دل میں غلامی کا خیال پیدا نہیں ہوسکتا جو تھوڑی دیر کے لئے کسی چھوٹے افسر کے ہاں جاتا اور اس کے پروگرام کا پابند ہوجاتا ہے۔

(مشعل راہ ص 52)

وہ ہر دل کی دھڑکن

وہ ہر دل کی دھڑکن وہ آقا مرا
بظاہر تو ہم سے ہوا ہے جدا

بھلا تجھ سا بھی شخص مرتا ہے کیا؟
دلوں میں تو زندہ رہے گا سدا

جہاں بھر کو تجھ سے محبت ملی
ہر اک نفس کو تیری الفت ملی

رہا بانٹتا پیار ہی پیار تو
محبت کے نغمے ہی گاتا رہا

بہت ہی نڈر تھا وہ بے خوف تھا
اسے خوف تھا بس تو خوفِ خدا

کسی مصلحت کے نہ آگے جھکا
کہ پیغامِ حق ہی سناتا رہا

فقط زندگی بھر وہ مرد خدا
خدا کی طرف ہی بلاتا رہا

سبھی نے کی تسلیم عظمت تری
پہاڑوں سے بالا تھی ہمت تری

ترے سامنے کوئی جم نہ سکا
مقابل پہ سب کو بلاتا رہا

کیا جو ارادہ کسی کام کا
خدا نے اسے خود ہی پورا کیا

تری محفلیں اور سوال و جواب
خدا کی قسم تھے وہ سب لاجواب

بُھلا ہی نہیں سکتا کوئی تجھے
غموں میں بھی خوشیاں لٹاتا رہا

ہر اک تیرا انداز تھا باکمال
فصاحت، بلاغت جلال اور جمال

وہ زورِ خطابت کہ بے مثل تھا
دیئے علم کے تو نے دریا بہا

کبھی کارواں کو نہ رکنے دیا
قدم آگے آگے بڑھاتا رہا

کہ "ایم ٹی اے" دنیا کو کر کے عطا
فضا کو معطر بناتا رہا

اسے مغفرت اپنی کر دے عطا
ہے خادم کی اپنے خدا سے دعا

یونس احمد خادمؔ

وعدوں میں تاخیر کا نقصان

حضرت خلیفة المسیح الثالث نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ:۔

"جو دوست وعدہ لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں وہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں اور وہ اس طرح کہ (دین حق) نے ہمیں بتایا ہے اللہ تعالیٰ مومن کی نیت پر بھی ثواب دیتا ہے۔"

جن دوستوں نے اب تک سال رواں کے وعدہ جات نہیں بھجوائے وہ اپنے وعدے جلد از جلد پیش کرنے کا اہتمام کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد طبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حقائق الاشیاء

⑥

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

لذت اور لطف اٹھانے میں اعتدال کی اصولی تعلیم

لہو ولعب اور لذت کے بارہ میں جو قرآن کریم نے سائنسی بنیاد پر اعتدال کا اصول بیان فرمایا اس کی روح پرور تشریح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

لعب ولہو جتنا آگے بڑھے گی اتنا ہی کئی قسم کے بھیانک جرم از خود ان کے پیٹ سے پھوٹیں گے- بعض جگہ محض لعب ہے جو پاگل پن پیدا کر دیتی ہے بعض جگہ لہو ہے جو پاگل پیدا کرتی ہے بعض جگہ دونوں مل کر پھر ایک دوسرے کے ساتھ کھل کھیلتی ہیں اور عجیب وغریب نتیجے نکالتی ہیں-

اب کرکٹ کا میچ ہوا ہے اور اس کا ایک بخار چڑھا ہوا ہے قوموں کو اور حیرت کی بات ہے لعب ہے صرف لہو نہیں ہے- وہ اکیلی لعب' کھیل اور وہ لوگ جن کا کوئی دور سے تعلق ہی نہیں ہے وہ دوسرے ملکوں میں بیٹھے خودکشیاں کر رہے ہیں کہ ٹیم ہار گئی- جنہوں نے کبھی کرکٹ کے بلے کو ہاتھ بھی نہیں لگایا ان کا حال یہ ہے کہ وہ Criticize کر رہے ہیں کہ کیپٹن نے یہ غلطی کی' آئیں سہی ہم اس کا سر پھوڑیں گے- اب یہ کھیل ہے کہ پاگل پن ہے- یہ وہی پاگل پن ہے جس کے اندھیرے کی طرف ذکر فرمایا ہے کہ لعب ولہو کو اگر تم نے کھلی چھٹی دے دی تو جان لو کہ متاع غرور کے سوا یہ کچھ بھی نہیں ہے- تم نے ایک دھوکے کی بات کھڑی کر لی ہے تمہارے نفس نے دھوکے کے مزے پیدا کر لئے ہیں ان میں کچھ بھی حقیقت نہیں ہے-

لعب کی غلامی پاگل کر دیتی ہے

قرآن کریم کہہ رہا ہے بہت بڑی چیز ہے جو قوم لعب کی غلام بن جائے گی وہی پاگل ہو جائے گی وہ بھی اندھیرے پیدا کرے گی اور جو قوم لہو کی غلام ہو جائے گی وہ تو اور بھی زیادہ پاگل ہو جاتی ہے اور یہ دونوں چیزیں اگر اکٹھی ہو جائیں تو ساری قوم کا دماغ بالکل مختل ہو جاتا ہے وہ اندھیروں میں مبتلا ہوتی ہے جو اس کے نفس سے ابھر رہے ہیں- اب یہ دیکھیں یہ مضمون کس طرح سب دنیا کے اوپر کس صفائی کے ساتھ پورا آ رہا ہے مگر دیکھا اس لئے نہیں جاتا کہ نفس کا اندھیرا ہے اور نظر ہی نہیں آتا- اپنا نفس انسان کو دکھائی نہیں دیتا یہ بھی بڑی مصیبت ہے اور اسی کے اندھیرا کہلانے میں ایک یہ بھی حکمت ہے اپنا قصور نہیں نظر آ رہا (-) محاورہ یہ ہے کہ "اپنی آنکھ کا شہتیر بھی دکھائی نہیں دیتا دوسرے کی آنکھ کا تنکا بھی دکھائی دے دیتا ہے" مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ بھی اندھیرے ہیں جو نفس کے اندر سے پیدا ہوتے ہیں اور تہہ بہ تہہ اندھیرے ہیں جن کی تقسیم اگر کی جائے تو ایک قسم یہ ہے لعب اور لہو-

توازن کھونے سے اندھیرے پیدا ہوتے ہیں

تو جہاں قرآن کریم نے اندھیرے بیان فرمائے وہاں ایسے بھی اندھیرے بیان فرمائے جو تمہیں روشنی دکھائی دیتے ہیں بظاہر ان میں کوئی بھی اندھیرے کا پہلو نظر نہیں آتا- بچے بھی کھیلتے ہیں بڑے بھی کھیلتے ہیں اور امر واقعہ یہ ہے کہ اس میں آنکھ کوئی اندھیرا نہیں دیکھتی- لیکن قرآن توجہ دلا رہا ہے کہ جہاں بھی تم نے توازن کھو دیا وہاں یہی طبعی حالتیں اندھیروں میں تبدیل ہو جایا کرتی ہیں اس لئے ان اندھیروں سے بچو جو تمہیں اندھیرے دکھائی نہیں دیں گے- ایک بچہ کھیلتا بھی ہے پڑھتا بھی ہے اس کی اس حالت کو اندھیرا نہیں کہا جا سکتا- اس کا کھیلنا اس کی پڑھائی کو طاقت بخشتا ہے اور اس کی صحت کو بحال رکھتا ہے اور بسا اوقات وہ دونوں میدانوں میں کامیابیاں حاصل کرتا ہے اور زیادہ تسکین پاتا ہے- ایک بچہ ہے جو پڑھائی کی قربانی دے کر کھیل میں وقت خرچ کر دیتا ہے- ایک بڑا ہے جو عیش وعشرت کی خاطر اپنی زندگی کے فرائض سے منہ پھیر لیتا ہے- اب ان دونوں قسموں کی مثالیں دراصل اندھیروں میں پلنے والوں کی سی ہیں مگر اگر دنیا کی لذتیں اس حد تک رکھی جائیں جس حد تک فرائض پر اثر انداز نہ ہوں تو اس صورت میں اس بچے کی طرح جو کھیلتا بھی ہے اور پڑھتا بھی ہے ایک انسان جائز حد تک اپنی خواہشات کو بھی پورا کرلے جو طبعی ہیں مگر خدا تعالیٰ کے فرمان کی حدود کو نہ پھلانگے تو یہی دو چیزیں جو ایک جگہ ہلاکت کا موجب بنتی ہیں ایک جگہ مغفرت اور رضا کا موجب بن جاتی ہیں-

خواہشات پورا کرنے کے جائز طریق

متناسب کھیل' متناسب پڑھائی اور دونوں کے درمیان توازن رکھنا دنیا کی نعمتیں بھی عطا کرتا ہے اور دین کی نعمتیں بھی عطا کرتا ہے اگر دین دار ہو انسان' ورنہ کھیل کی کامیابیاں بھی بخشتا ہے اور علم کی کامیابیاں بھی بخشتا ہے- تو مغفرت اور رضا کا یہ تعلق ہے ان باتوں سے کہ لعب تو وہی رہے گی لہو بھی وہی ہوگی لیکن کسی حد تک اگر خدا کی رضا کے تابع تم لعب سے بھی تعلق رکھو گے اور لہو سے بھی تعلق رکھو گے تو وہ بدی والی لہو نہیں رہے گی - چنانچہ قرآن کریم نے انسانی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے' ہر خواہش کو پورا کرنے کے لئے ایک جائز طریق بھی بیان فرما دیا ہے- اس جائز طریق کی حدود میں رہ کر وہ باتیں جو دوسری طرح لہو دکھائی دیں گی وہاں لہو نہیں رہتیں- میاں بیوی کے تعلقات ہیں' دوسرے اور ایسے سیر گاہوں پہ جانا ہے تفریحات سے استفادہ کرنا ہے' کھیلنا ہے' یہ سب چیزیں وہی ہیں جن کا انسانی فطرت کے طبعی تقاضوں سے تعلق ہے اور خدا تعالیٰ نے ہر جگہ ان کی محدود اجازت دے کر یہ نہیں فرمایا کہ تمہیں ہم نے طاقت تو بخشی ہے مگر اس طاقت سے فائدہ نہیں اٹھانا- فرمایا طاقت تو بخشی ہے مگر اس حد تک فائدہ اٹھانا ہے اس سے آگے نہیں جانا- یہ بات لوگ بھول جاتے ہیں کہ جس حد تک خدا نے فائدے کی اجازت فرمائی ہے لذت وہیں ختم ہو جاتی ہے- پوری لذت زیادہ سے زیادہ تسکین وہیں پاتی ہے اس سے آگے بڑھیں تو پھر وہی لذت اور وہی تسکین تکلیف کا سامان بن جاتی ہے- مثلاً کھانے کے متعلق فرمایا (-) کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرنا- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کھانا کھانے کا صحیح طریق یہ ہے کہ ابھی بھوک ہو تو ہاتھ کھینچ لو- اب لذت ایسے شخص کو بھی ملتی ہے مگر ایسے شخص کی لذت نقصان سے پاک ہے- اس لذت کے بعد کوئی بدی اس کی لذت میں رخنہ نہیں ڈالتی- مگر وہ شخص جو ہاتھ نہیں کھینچتا وہ سمجھتا ہے میں زیادہ لذت اٹھا رہا ہوں وہ کھاتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ پیٹ تن جاتا ہے اور اس وقت جبکہ جس نے ہاتھ کھینچ لیا تھا وہ آرام کی نیند سویا ہوا ہے' مزے لے رہا ہے' کھانے کا مزہ بھی باقی ہے' اس کے بعد جو غنودگی ہے اس نے بھی لطف دیا ایک سا یہ تسکین کا پیدا ہوا اور کوئی تکلیف نہیں اور جو لگتا تھا کہ بھوک رہ گئی ہے بھوک خود بخود مٹ جاتی ہے- کیونکہ اس بات کو ڈاکٹر جانتے ہیں کہ انسان جب بھوک مٹائے تو اصل میں ضرورت سے زیادہ کھا چکا ہوتا ہے ابھی بھوک کچھ باقی ہو اور چھوڑ دے تو تھوڑی دیر میں ہی وہ کھانا بیٹھے میں تبدیل ہو کر خون میں گھلتا ہے تو بھوک مٹا دیتا ہے تو جتنا کھانا بھوک مٹانے کیلئے کافی ہے وہ بھوک مٹنے سے پہلے کافی ہوتا ہے- جب مٹتی ہے بھوک اس وقت ضرورت سے زیادہ کھایا جاتا ہے تو دیکھیں جو قرآن کریم نے فرمایا اور حدیث نے جس پر روشنی ڈالی وہی مضمون ہے جس میں تسکین بھی ہے اور لذت بھی ہے-

لذت کا سائنسی طریق

تو اللہ تعالیٰ آپ کو لذتوں سے محروم نہیں کرتا- یہ فرماتا ہے کہ اگر ہمارے کہنے میں آؤ ہماری ہدایت کے مطابق لذتوں کی پیروی کرو تو ان میں کوئی بھی نقصان کا پہلو نہیں ہوگا کوئی حسرتیں اس کے بعد تمہارا دامن نہیں پکڑیں گی- اگر تم خود بخود بھاگے پھرو گے تو لذت ایک حد کے بعد حاصل ہونا ویسے ہی بند ہو جاتی ہے- جو لوگ بھوک کے ساتھ کھانا کھانے کا مزہ جانتے ہیں ان کو پتہ ہے جوں جوں بھوک مٹنے کے قریب پہنچ رہے ہوتے ہیں وہی کھانا جو پہلے بہت زیادہ مزیدار لگ رہا تھا آہستہ آہستہ کم مزیدار ہوتا چلا جاتا ہے اور آخری لقمے جو وہ لوگ زبردستی زہر مار کرتے ہیں ان میں مزہ وزہ کوئی خاص نہیں ہوتا صرف ایک لالچ ہی ہے- بھوک میں ہی مزہ ہے طلب میں مزہ ہے طلب نہ رہے تو مزہ بھی مٹ جاتا ہے- تو اللہ تعالیٰ نے طلب بھی پیدا فرمائی ہے اور مزے لوٹنے کا Scientific طریق بھی بیان فرمایا ہے- فرمایا اس کی حد کے اندر رہنا ورنہ نہ مزہ رہے گا نہ تسکین رہے گی اور مصیبت میں مبتلا ہو جاؤ گے پس کے بعد جو اس کے عوارض ہیں وہ جھیلتے جھیلتے ہی عمر کٹ جائے گی- چنانچہ جتنے بھی عیاشی کے ذریعے ہیں ان سب سے کچھ عوارض کا تعلق ہے- جو ویسے گناہ نہیں کرتے مگر کھانوں میں بے اعتدالیاں کرتے ہیں ان کے اپنے عوارض ایک باقاعدہ پورا سیٹ ہے- ایک فہرست میں بیان کئے جا سکتے ہیں کہ یہ کھاؤ پیو لوگوں کے عوارض ہیں اور وہ تھوڑی سی زندگی عیش کر گئے- باقی زندگی کھانا سامنے ہے دکھائی دے رہا ہے کھایا ہی نہیں جاتا- کسی کو شوگر لگ گئی کسی کو اور مصیبت واقع ہو گئی آنکھوں کے سامنے ہے اور کچھ نہیں حاصل کر سکتے کہ نہیں چلو جی بس منہ میں طاقت نہیں ہے- کہتے ہیں ہم تو دودھ پینے سے بھی گئے ہم تو روٹی چکھنے سے بھی محروم ہو گئے تو پہلے حرکتیں کیوں کی تھیں- تو جتنی لذت مقدر ہے اس سے آپ ویسے بھی نہیں بچ سکتے جو مرضی کر

بس۔ پنجابی میں خوب کہا ہے کہ اس کے ''دانے مک گئے'' وہ پنجابی محاورہ ہے وہ ختم ہو گیا ہے اس کے دانے مک گئے ہر انسان کے دانے مقرر ہیں اس سے زیادہ کھا ہی نہیں سکتا جو جلدی کھائے گا اس کی باقی عمر کم کھانے پہ مجبور کرے گی اس کو اور زیادہ توفیق ہی نہیں ہو گی تو یہ بھی بے وقوفوں والی بات ہے کہ ہم بے پناہ بے حد لذت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم تو محض مجبور لوگ ہیں جتنا خدا نے تقدیر میں مزے لکھے ہیں ان سے آگے بڑھ ہی نہیں سکتے۔ جب بڑھیں گے تو اول تو وہ مزے کر کرے سے ہوں گے اور دوسرے وہ سزا دیں گے پھر۔ پھر چوری کے مزے ہوں گے اور چوری کی سزا ملے گی ڈاکے کے مزے ہوں گے تو ڈاکے کی سزا ملے گی۔ پس ہر قسم کے گنہگار اپنے گناہوں کی شامت اعمال اس دنیا میں بھی دیکھ لیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ کھیتیاں ان کے سامنے زرد ہو جاتی ہیں ان میں کچھ بھی باقی نہیں رہتا اور حسرتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ کچھ حاصل ہو مگر کچھ حاصل ہو نہیں سکتا۔ اس کی بجائے وہ کیوں نہیں کرتے کہ جس کے نتیجے میں مزے بھی زیادہ اور پھر مغفرت بھی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت کا مضمون اس تھوڑی سی بھوک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے جو آپ نے خدا کے حکم کے تابع برداشت کی۔ اور آپ سمجھتے ہیں کہ بھوک برداشت ہوئی فوراً پتہ چل گیا اس کے بعد کہ یہ تو یونہی دھوکہ تھا۔ اصل میں تو کچھ بھی نہیں تھا مجھے تو جتنا کھانا تھا سب مل گیا ہے مزہ بھی پورا ہو گیا بعد کی تسکین بھی مل گئی۔ لیکن وہ تھوڑا سا ٹکڑا ایک آزمائش کا ہلکا سا دور چونکہ رسول اللہ ﷺ کی غلامی میں اختیار کیا گیا' طوعی طور پر اختیار کیا گیا تو اس کے نتیجے میں پھر لامتناہی مغفرت کا مضمون ہے جو آئندہ دنیا میں پیش آئے گا پھر ''ورضوان من اللّٰہ'' تو بدیوں کو چھوڑنا اور نیکیوں کی حدود میں محدود رہنا بظاہر ایک قربانی ہے بظاہر حد بندی ہے لیکن اگر اس میں رہنے کی عادت ڈالو پھر آنکھیں کھلتی ہیں اور سمجھ آتی ہے کہ کتنی مصیبتوں سے نجات ملی ہے۔ اور نفس کے اندھیرے سے بڑا اور کوئی اندھیرا نہیں کیونکہ انسان سمجھ رہا ہوتا ہے کہ مجھے اس میں فائدہ ہے اور فائدہ وائدہ کچھ نہیں۔

زینت اور تفاخر کا اندھیرا

دوسرا پہلو بیان یہ فرما رہا ہے ''وزینۃ وتفاخر بینکم'' زینت اور تفاخر کا جو مزا ہے اس کے مقابل محض ایک تصور ہے اور ٹھوس چیز نہیں ہے۔ کھیل میں ایک ٹھوس چیز ہے جس کا بدن سے تعلق ہے انسان کچھ لذت پاتا بھی ہے پھر کچھ نہیں بھی پاتا۔ لہو کا بھی یہی حال ہے کچھ لذت تو پاتا ہے پھر بعد میں کچھ محروم بھی ہو جاتے ہیں بعد میں وہی لذت سزا بھی بن جاتی ہے۔ مگر زینت جو ہے وہ صرف دکھاوا ہے۔ یعنی وہ زینت مراد نہیں جس کو قرآن کریم زینت قرار دے رہا ہے۔ یہاں منفی معنوں میں زینت کا ذکر پہلے آئے گا جس کو اندھیرا ہم کہتے ہیں وہ زینت ہے کہ صرف دکھاوے کا ہی شوق ہو۔ اور یہ زینت بھی بڑے اندھیرے اپنے اندر رکھتی ہے کیونکہ اس زینت کے ساتھ تفاخر بھی وابستہ ہے۔ بعض زینتیں ہیں جو انسان کی اپنی ذات سے وابستہ ہیں۔ ایک انسان کو اچھا پہننے کا شوق ہے خوبصورت بننے کا شوق ہے وہ اچھے کپڑوں پر خرچ کر دے گا اور کچھ کریمیں لگائے گا چاہے رنگ سفید ہو یا نہ ہو مگر کوشش تو ضرور کرے گا کہ کچھ رنگ میں سیاہی میں کمی واقع ہو جائے۔ یہ جو کوششیں ہیں زینت کی یہ نسبتاً معصوم ہیں۔ اپنی ذات میں بے چارہ کرتا رہتا ہے کسی کو اچھا لگے نہ لگے کم سے کم اپنے آپ کو تو اچھا لگتا ہے مگر جو تفاخر ہے وہ اسی کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے اور اصل ہلاکت جو ہے وہ تفاخر میں ہے۔

تفاخر کا مطلب یہ ہے کہ زینت اس غرض سے کی جائے کہ دنیا کو دکھایا جائے اور اپنے بھائیوں یا بہنوں کو نیچا دکھایا جائے۔ دنیا کو یہ بتایا جائے کہ ہم زیادہ رکھتے ہیں اور دل میں یہ شوق ہو کہ ہمارا بھائی یا بہن ہم سے نیچے اور چھوٹے دکھائی دیں اور اس مقابلے کا مزہ ہم دیکھیں کہ ہم اونچے ہو گئے۔ یہ زینت کے پاگلوں والے شوق کا طبعی نتیجہ ہے ورنہ انبیاء بھی زینت کا خیال رکھتے ہیں - اور قرآن کریم فرماتا ہے (-) (الاعراف 33) کون ہے جس نے اللہ کی زینت کو حرام کر دیا ہے وہ زینتیں یا وہ طیبات جو رزق سے پیدا کئے ہیں۔ کون ہے جس نے حرام کیا ہے۔ یہ تو خدا نے اپنے بندوں کیلئے پیدا کی ہیں۔ اور دوسروں کیلئے بھی وہ بھی فائدہ اٹھاتے ہیں مگر آخرت میں ان زینتوں سے ان طیبات سے دوسرے محروم رہ جائیں گے اور خدا کے نیک بندے یہاں بھی فائدہ اٹھائیں گے وہاں بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 مئی 1996ء)

محمد یونس خالد صاحب

ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی چند یادیں

خاکسار جامعہ احمدیہ کی آخری کلاس میں تھا۔ مکرم چوہدری رفیع احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محفوظ الرحمان صاحب دارالصدر شمالی ربوہ میرے قریبی دوستوں میں ہیں۔ میرے پاس آئے۔ اور بتایا کہ چند دن قبل میں نے خواب دیکھا ہے۔ کہ مرزا طاہر احمد صاحب چوتھی سیڑھی پر کھڑے ہیں۔ اور سیڑھیوں کے نیچے فرش پر ریٹائرڈ میجر حمید کلیم صاحب کھڑے ہیں۔ مجھے مخاطب کرتے ہوئے پوچھا کہ اس کی کیا تعبیر ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ خواب بہت اچھا ہے۔ آپ نے مرزا طاہر احمد صاحب اور میجر حمید کلیم صاحب کو دیکھا ہے دونوں نام ہی بڑے مبارک ہیں۔ چنانچہ وقت بڑی تیزی کے ساتھ گزرتا گیا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا انتقال ہوا۔ تو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ اور میجر حمید کلیم صاحب پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہوئے۔ تو خواب جو مکرم رفیع صاحب نے کئی سال پہلے بتایا تھا۔ اس سے ایمان کو غیر معمولی تقویت پہنچی کہ کس طرح خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کے متعلق خبریں دیتا ہے۔

پھر یہ واقعہ جب یاد کرتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کس طرح اپنے بندوں کو شان جمالی دے کر ان کی صداقت کا اظہار کرتا ہے۔ خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم سلطان احمد صاحب جو کہ احمدی نہیں ہیں ان کی حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے جب کہ آپ نائب افسر جلسہ سالانہ اور ناظم لنگر خانہ نمبر 3 تھے۔ لنگر خانہ میں کئی ملاقاتیں ہوئیں ان ملاقاتوں کے تین سال بعد جب آپ خلیفہ منتخب ہوئے تو میں نے سلطان احمد صاحب کو بتایا کہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفہ بنے ہیں۔ تو سلطان احمد صاحب نے کہا کہ انہوں نے خلیفہ ہونا تھا۔ میں نے پوچھا کہ بھائی سلطان آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ انہوں نے خلیفہ ہونا تھا۔ بھائی سلطان نے بتایا کہ جب میں نے لنگر خانہ نمبر 3 میں ان سے ملاقاتیں کیں۔ تو آپ کے ماتھے سے روشنی نکلتی تھی۔ دل اللہ تعالیٰ کی ثناء اور حمد سے بھر جاتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے پیاروں کے چہروں میں کیا شان جمالی ہوتی ہے کہ نور کی کرنیں جب ان کے چہروں سے پھوٹتی ہیں۔ تو وہ نہ صرف اپنوں کی آنکھوں میں اترتی ہیں بلکہ غیروں کو بھی نظر آتی ہیں۔ یہ تو اس وقت کا واقعہ ہے۔ جب آپ خلیفہ نہیں بنے تھے۔ لیکن جب خدا تعالیٰ نے آپ کو قبائے خلافت پہنائی۔ تو اس وقت اس حسین چہرے کے جو جلوے دنیا نے دیکھے اس کا ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔

خاکسار 1988ء میں مربی بن کر سیرالیون گیا۔ تو وہاں Daru مشن ہاؤس میں خاکسار کی تقرری ہوئی مشن ہاؤس کے سامنے پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کا گھر تھا۔ گھر قریب ہونے کی وجہ سے ان سے اکثر ملاقاتیں ہوتیں۔ وہ اکثر یہ واقعہ بیان کرتے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سیرالیون تشریف لائے۔ اور لونگی ائرپورٹ سے بذریعہ ہیلی کاپٹر فری ٹاؤن کے قریب اترے۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں احباب استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ جونہی حضور ہیلی کاپٹر سے نکلے۔ اور افریقن لوگوں نے آپ کا نورانی اور حسین چہرہ دیکھا۔ تو فرط جذبات سے ان کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ اور وہ ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ یہ انسان ہے یا کوئی فرشتہ ان میں اترا ہے۔ دو سال Daru میں قیام کے دوران انہوں نے متعدد بار یہ واقعہ سنایا۔ اور ہر دفعہ ان کی آنکھوں سے آنسوؤں کی تار بہتی۔ یہاں تک کہ وہ اپنی عینک اتار کر آنسو صاف کرتے اور آہیں بھر کر کہتے ''ایسا حسین چہرہ ہم کبھی بھول نہیں سکتے''

مسٹر ایس کے موفورے نے تو اس حسین چہرے کے صرف چند جلوے دیکھے تھے۔ اس کا یہ حال ہے۔ وہ جنہوں نے قریب سے آپ کے حسن و احسان کے جلوے دیکھے۔ اور اپنے سینوں کو نور ایمان سے منور کیا۔ وہ جو ابر کرم بن کر برسا۔ ہاں وہ جو ان کے لئے ماں باپ سے بڑھ کر پیارا اور ان کی عزیز ترین متاع سے زیادہ عزیز تھا۔ ان کی قلبی کیفیات کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ بسا اوقات یہ شعر زبان پر آ جاتا ہے کہ

وہ نورانی نگاہیں مسکراتے لب حسیں چہرہ
ہوا رخصت ہمیشہ کے لئے پر دل نہیں مانے

مکرم میجر ثناء اللہ صاحب نے یہ واقعہ سنایا کہ میرا سی ایم ایچ میں آپریشن تھا۔ میں ربوہ گیا۔ اور حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ فلاں تاریخ کو میرا آپریشن ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ چنانچہ میں آپریشن کے لئے پنڈی گیا۔ لیکن سی ایم ایچ والوں نے کہا کہ آج ایک ایمرجنسی آپریشن ہے اس لئے آپ کا آپریشن چند روز بعد کریں گے۔ میں وہاں سے سیدھا اسلام آباد حضور کی ملاقات کے لئے پہنچا۔ خوش قسمتی سے ملاقات کا وقت مل گیا۔ مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ آج تو آپ کا آپریشن تھا۔ اس کا کیا بنا میں نے عرض کیا کہ حضور آج ایمرجنسی کیس آیا تھا۔ اس لئے میرے لئے انہوں نے کوئی اور دن تجویز کیا ہے۔ میجر صاحب بتانے لگے کہ میں حیران رہ گیا جب حضور نے فرمایا کہ آج تو آپ کا آپریشن تھا۔ حالانکہ میں نے دس بارہ دن پہلے دعا کی درخواست کی تھی کتنا پیارا وجود تھا کہ مسلسل دعا کر رہا تھا۔ اور آپریشن کی تاریخ بھی یاد تھی۔

1982ء میں خاکسار میاں صاحب کے ساتھ گول بازار ربوہ میں جا رہا تھا۔ دونوں اپنی اپنی سائیکل پر سوار تھے۔ گول بازار میں ایک دکان کے سامنے اترے۔ اچانک بارہ تیرہ سالہ ایک لڑکے نے اپنی سائیکل بریک فیل ہونے کی بنا پر میاں صاحب کی سائیکل سے زور سے ٹکرا دی۔ میں نے دل میں سوچا کہ میاں صاحب اس کو ڈانٹ ڈپٹ کریں گے۔ لیکن میں حیران رہ گیا جب آپ نے فرمایا ''بچے کیا ہوا۔ کیا ہوا؟ ہاں بس یہی کہا۔ میرے دل نے کہا کہ کس قدر حوصلہ اور برداشت ہے کوئی اور ہوتا تو اس کی خوب خبر لیتا۔ مگر خدا تعالیٰ نے اسے ملک روحانی کا بادشاہ بنانا تھا۔ پھر کس طرح کریمانہ اخلاق کا دنیا مشاہدہ نہ کرتی۔

آپ کی سیرت اور اخلاق حسنہ کے چند واقعات تحریر کئے ہیں۔ ورنہ آپ کے حسن و احسان اور شفقت و محبت کے واقعات گاؤں گاؤں، شہر شہر اور ملکوں ملک پائے جاتے ہیں۔ آپ کی حسین یادوں کا تذکرہ قیامت تک ہوتا رہے گا۔ اور آنے والی نسلیں آپ کی یاد میں محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کرتی رہیں گی۔ اور دنیا میں خدا تعالیٰ آپ کا ذکر بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے گا۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی فلاسفی، بنیادی اصول، عمومی ہدایات اور قیمتی نکات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

اندرونی علامتوں کی اہمیت

"ہومیوپیتھی کی کتابوں میں فاسفورس کے مریض کی ظاہری علامات پر اتنا زور دیا گیا ہے کہ ہومیوپیتھک معالج انہیں غیر ضروری اہمیت دینے لگتا ہے حالانکہ اندرونی علامتیں موجود ہوں تو ظاہری جسمانی علامتیں ملیں یا نہ ملیں یہ کام دیتا ہے، فاسفورس کے مریض کے بارے میں عموماً یہ لکھا ہوتا ہے کہ دبلا پتلا، لمبا انسان، مخروطی انگلیاں اور فن کارانہ مزاج رکھتا ہے۔ بہت سفید رنگ اور سنہرے بال ہوں، آنکھوں میں بھی کچا پن پایا جائے، نازک اور حساس ہو، وغیرہ وغیرہ، ایسے مریض کو ڈھونڈنا تو بہت مشکل کام ہے اور دنیا کے بعض علاقوں میں تو ایسے انسان شاذ کے طور پر ہی مل سکتے ہیں اور وہ بھی ضروری نہیں کہ فاسفورس کے ہی مریض ہوں۔ فاسفورس کے مریض کو اس کی جسمانی ساخت سے نہیں بلکہ اس کے مزاج سے پہچاننا چاہئے۔ اس کی زود حسی پر نظر رکھیں کئی بیماریوں کے ردّعمل میں فاسفورس کو پہچانا جا سکتا ہے۔ مثلاً بعض عورتوں کی بیماریوں میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اعصاب میں مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے۔ یہ فاسفورس کی علامتیں ہیں۔ مریض کا رنگ خواہ کالا ہو یا سفید، اس سے فرق نہیں پڑے گا۔ ہڈیوں، چھاتی اور گردے کی بیماریوں میں اگر مریض کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو چونکہ یہ علامت سلیشیا میں بھی پائی جاتی ہے اس لئے فاسفورس کو سلیشیا کے ساتھ ادل بدل کر دینے سے فائدہ پہنچتا ہے" (صفحہ 652,651)

بیماری اور دوا کا ایک مزاج

"بعض دفعہ سر درد کا گرمی سے تعلق ہوتا ہے لیکن اس کا خیال نہیں آتا اس لئے علامات کا غور سے جائزہ لینا چاہئے۔ بیماری اور دوا کے مزاج سے واقفیت ضروری ہے۔ ہومیوپیتھک دوا صحیح ہو تو مریض کو یا بہت نیند آئے گی یا کھلا پیشاب آئے گا۔ جلسیمیم میں کھلے پیشاب کی علامت ملتی ہے جو پانی کی طرح بالکل صاف اور کھلا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ بیماری کی علامتوں میں کمی آئے تو یہ جلسیمیم کی علامت ہے"

(صفحہ 398)

مزاج کے مطابق دوا

(الف) "بعض دفعہ آنکھیں پھول کر باہر آ جاتی

ہیں۔ ایلوپیتھی میں اس کا علاج عموماً آپریشن سے کیا جاتا ہے۔ اس بیماری کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ غدودوں کی خرابیاں، گٹھلیاں یا سلی مادوں کی موجودگی سے آنکھ کے ڈھیلے پھول جاتے ہیں۔ آرم میٹ میں کوئی معین وجہ تو نہیں بتائی گئی لیکن اسے ایسی پھولی ہوئی آنکھ کے علاج میں مفید بتایا گیا ہے۔ میں نے نیٹرم میور اور جیسی لینم کو بھی اس میں بہت مفید پایا ہے۔ اگر آنکھ میں خون کا دباؤ زیادہ ہو تو بیلاڈونا، ورآرنیکا بھی ساتھ ملا کر دینا چاہئے۔ سب سے اہم بات یہ پیش نظر رکھنی چاہئے کہ

مریض کے مزاج کو سمجھ کر دوا تشخیص کی جائے۔ ہر مریض کا کوئی نہ کوئی خاص نسخہ ہے جو اس کے مزاج اور روزمرہ کے رجحانات سے تعلق رکھتا ہے، وہ معلوم کرنا چاہئے لیکن اگر بہت سی علامتیں گڈمڈ نظر آئیں اور تشخیص نہ ہو سکے تو پھر مذکورہ بالا مجوزہ نسخہ استعمال کر کے دیکھیں۔ میں نے اسے بہت مفید پایا ہے"۔ (صفحہ 114)

(ب) "یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ جو دوا دواؤں کے مزاج کو پہچان کر دی جائے وہی اصل علاج ہے اور یہ خیال کر لینا کہ جو مرض ایک دوا سے ٹھیک ہو اسی دوا سے ویسا ہر مرض ٹھیک ہوگا، محض خوش فہمی ہے"

(صفحہ 408)

(ج) "چھاتی کی تکلیفوں میں جو عموماً کمزوری اور بلغمی مزاج کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں ارجنٹم سے زیادہ سٹینم (Stanum) مفید ہے" (صفحہ 76)

(د) "لیکسس پیٹ کی ہوا کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کے مریض کا پیٹ ہوا سے تن جاتا ہے۔ اگر یہ معلوم کر لیا جائے کہ مریض کا مزاج کس دوا کا مطالبہ کرتا ہے تو صحیح معنوں میں اس کی مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ سرد موسم میں مریض بہت ٹھنڈا ہو اور پیٹ میں ہوا بھی ہو جائے تو سورائینم مفید ہے۔ رکی ہوئی ہوائیں جاری ہو جاتی ہیں لیکن ان میں سخت بدبو ہوتی ہے۔ لیکسس میں بھی ہوا خارج ہونے سے پیٹ کا تناؤ کم ہو جاتا ہے لیکن ہوا میں بدبو نہیں ہوتی"۔ (صفحہ 552)

دواؤں کا مزاج

(الف) "پلمبیا کی کئی بیماریوں میں فالجی کمزوری پائی جاتی ہے۔ دراصل انتڑیوں میں اسی کمزوری کی وجہ سے اپھارہ بڑھتا ہے۔ دواؤں کا بنیادی مزاج یاد رکھنا ضروری ہے"

(صفحہ 124)

(ب) "الیومن کے تمام زہریلے اثرات کا ایلومینیم کی ہومیوپیتھک دوا سے شفایاب ہو سکتے ہیں۔ قطع نظر اس کے کہ یہ بیماریاں کیوں پیدا ہوئیں۔ اگر ان کی شکل الیومن سے ملتی ہو اور مریض کا عمومی مزاج بھی الیومن کی یاد دلاتا ہو تو یہ ساری بیماریاں اللہ کے فضل سے ایلومینیم کے مناسب استعمال سے دور ہو سکتی ہیں"۔ (صفحہ 46)

(ج) "گہری اور مزاج سے مطابقت رکھنے والی دوائیں جو انسانی جسم کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں اگر مناسب وقفوں کے ساتھ مستقل استعمال کی جائیں تو یہ علاج وقت تو لے گا مگر بہت مفید اور دیرپا اثرات کا حامل ہوگا اور ہر بیماری کا الگ الگ علاج کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ مریض بحیثیت مجموعی شفا پا جاتا ہے" (صفحہ 192)

ماں کے ذریعہ شیرخوار بچے کا علاج

"دودھ پیتے بچے کو دوا دینی ہو تو اس کی ماں کو دی جائے۔ جب وہ دودھ پلائے گی تو بچے کو بھی دوا پہنچ جائے گی لیکن بعض اوقات ایسا نہیں بھی ہوتا اسلئے براہ راست دوا دی جا سکے تو دینی چاہئے۔ اگر بچے کی بیماری کی علامتیں ایسی ہوں جو ماں کے عمومی مزاج کے مطابق ہوں یعنی ماں کو بھی ایسی بیماریاں ہوں تو پھر ماں کو دوا دینا ہی بہت کافی ہے"۔ (صفحہ 273)

علاج اور مزاج

"مرگی عموماً کسی گہری اندرونی بیماری کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کا علاج بھی مزاج سے ہم آہنگ کسی گہری دوا سے ہی کرنا چاہئے"۔ (صفحہ 411)

(ب) "روزمرہ علاج میں یہ بات یاد رکھیں کہ وہ مریض جو گہری اور دیرینہ بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً دمہ، مرگی وغیرہ۔ انہیں سرسری نسخہ دینا درست نہیں بلکہ وقت نکال کر ایسے مریضوں کا تفصیلی انٹرویو لینا چاہئے اور بیماری کے متعلق تمام باتیں پوچھ کر ان کی مزاجی دوا تلاش کرنی چاہئے۔ بہت سے مریض ایسے بھی ہیں جنہیں میں نے ان کی بیماری سے متعلق معروف دوائیں اور ٹکسالی کے نسخے دئے مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لیکن جب مریض کو سامنے بٹھا کر اس کی تفصیلی علامتیں معلوم کیں اور بیماری کو بھلا کر صرف علامتوں کو دیکھا تو تشخیص کردہ دوا نے حیرت انگیز طور پر کام کیا......ضدی بیماریوں میں لازماً مریض کو سامنے بٹھا کر اس کی تفصیلی چھان بین ہونی چاہئے"۔

(ج) "روزمرہ علاج میں یہ بات یاد رکھیں کہ وہ مریض جو گہری اور دیرینہ بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً دمہ، مرگی وغیرہ انہیں سرسری نسخہ دینا درست نہیں بلکہ وقت نکال کر ایسے مریضوں کا تفصیلی انٹرویو لینا چاہئے اور بیماری کے متعلق تمام باتیں پوچھ کر ان کی مزاجی دوا تلاش کرنی چاہئے" ( )

(د) "مرکری کی ایک علامت یہ ہے کہ جسم پر سفید رنگ کے چتاخ پڑ جاتے ہیں جو پھلبہری کی طرح ہوتے ہیں لیکن پھلبہری نہیں ہوتے اور پھلبہری کی طرح پھیلتے اور بڑھتے نہیں ہیں۔ اگر مرکری کی مزاجی علامتیں ملتی ہوں تو بعض دفعہ یہ پھلبہری کی بھی بہت مؤثر دوا ثابت ہوتی ہے"۔ (صفحہ 592)

بچوں کے ہم مزاج ادویات

"سائنا بچوں کی دوا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کے لئے مشہور ہے۔ اس کے مزاج کی خصوصیت بدمزاجی ہے۔ اس کے مریض بچے چھوٹی چھوٹی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں، کوئی چیز انہیں خوش نہیں کر سکتی، بہت حساس ہوتے ہیں، یہ زود حسی صرف مزاج کی ہی نہیں ہوتی بلکہ ان کی جلد بھی بہت زود حس ہو جاتی ہے۔ مریض نہ کسی کو اپنے قریب آنے دیتا ہے اور نہ ہی کسی کو چھونے دیتا ہے۔ اگر ذرا سا بھی ہاتھ لگ جائے تو سخت برا مناتا ہے۔ کوئی اجنبی آ جائے تو اس سے بھی بہت گھبراتا ہے۔ کیموملا کے مریض کی طرح یہ طرح طرح کی فرمائشیں کرتا ہے لیکن جب فرمائش پوری کر دی جائے تو اپنی مانگی ہوئی چیز پرے پھینک دیتا ہے۔ اگر کوئی اسے ٹکٹکی لگا کر دیکھے تو ناراض ہو جاتا ہے"۔

(صفحہ 295)

پیٹ کی ہوا کا اصل علاج

"وقت کی کمی اور مریض کی تیزی سے بگڑتی ہوئی حالت ڈاکٹر کو اکثر ٹکسالی کی دواؤں کا سہارا لینے پر مجبور کر دیتی ہے۔ لیکن پیٹ کی ہوا کا اصل اور مستقل علاج تو مزاجی دوا کا استعمال ہے"۔ (صفحہ 42,41)

مزاج کی گرمی سردی

''آیوڈم بہت گرم مزاج دوا ہے۔ اس کا مریض بہت شدت سے گرمی محسوس کرتا ہے.......... آیوڈین کا مریض سوکھے پن کے لحاظ سے ابراٹینم اور نیٹرم میور کی یاد دلاتا ہے لیکن یہ دونوں دوائیں ٹھنڈے مزاج کی ہیں''۔ (صفحہ:469)

کان کا درد اور برہم مزاج

''اگر کان کے درد کے ساتھ مزاج سخت برہم ہو جائے تو کیمومیلا کو اوّلیت حاصل ہے''۔ (صفحہ:59)

گرم مزاج مریض کی کھانسی

''گرم مزاج مریض کی خشک کھانسی جو بلغمی کھانسی بن جائے اور گلے میں پیپ پڑنے کا رجحان ہو تو کلکیر یا سلف (Calcarea Sulph) دوا ہو گی''۔

(صفحہ:823)

سیپیا کا مخصوص مزاج

''کاربو اینیملس میں حیض عموماً جلد اور مقدار میں زیادہ اور لمبا چلنے والا ہوتا ہے۔ حیض کے دوران مریضہ سخت کمزور ہو جاتی ہے۔ سیپیا سے مشابہ ناک کے اوپر سیاہی مائل نشان بن جاتا ہے جو رخساروں کے اطراف میں گالوں پر اترتا ہے۔ سیپیا سے یہ نشان دور نہیں ہوتا کیونکہ سیپیا کا اپنا ایک خاص مزاج ہے۔ جب تک وہ نہ ہو سیپیا سے فائدہ نہیں ہوتا''۔

(صفحہ:238)

کاسٹیکم کا مریض وہمی نہیں ہوتا

''کاسٹیکم کا مزاجی مریض وہمی نہیں ہوتا اور کاسٹیکم کے مریض کی بھوک بعض دفعہ کھانا دیکھتے ہی ختم ہو جاتی ہے''۔ (صفحہ:265)

مزاج کے موافق علاج اور

برائیٹا کارب

''کینٹ کی رائے کے مطابق اگر مریض کے مزاج کے موافق علاج کرنا ہو تو برائیٹا کارب کی سب طاقتیں استعمال کرنی چاہئیں۔ صرف ایک ہی پوٹینسی پر انحصار کر کے بیٹھ نہیں رہنا چاہئے کیونکہ بعض دفعہ بہت گہری بیماری میں برائیٹا کارب کی چھوٹی پوٹینسیاں کام نہیں کرتیں۔ کچھ عرصہ کے بعد ہزار پھر دس ہزار پھر پچاس ہزار اور پھر ایک لاکھ پوٹینسی تک بھی مناسب وقفے ڈال کر استعمال کرنی چاہئے۔ جس بیماری میں یہ ابتدا میں کامیاب ثابت ہو اس کو بالآخر کلیۃً جڑ سے بھی اکھیڑ پھینکتی ہے''۔ (صفحہ:128)

چینینم آرس کا مزاج

''چینینم آرس ان لوگوں کی دوا ہے جن کے خون کا نظام لمبی بیماریوں کی وجہ سے درہم برہم ہو چکا ہو، جگر کے افعال سست پڑ گئے ہوں اور ہڈیوں کے گودے میں نقص واقع ہو گیا ہو۔ خون کی کمی کی وجہ سے چہرہ پر ورم اور بے رونقی ہو، جھریاں پڑنے لگیں، چہرہ بہت بوڑھا دکھائی دے اور مریض بالکل کھوکھلا اور بے جان سا ہو۔ چینینم آرس ایسے لوگوں کے لئے مثالی دوا ہے۔ لیکن اس کے باوجود چینینم آرس کے بنیادی مزاج کو سمجھے بغیر اس سے استفادہ نہیں کیا جا سکتا''

(صفحہ:283)

مزاجی مشابہت سے عارضی افاقہ

''ٹائیفائیڈ میں بھی بعض دفعہ بیلاڈونا کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں، دماغ کو بخار چڑھ جاتا ہے اور مریض ہذیان بکنے لگتا ہے۔ اگر اس میں بیلاڈونا دیں تو وقتی افاقہ تو ضرور ہوگا لیکن کچھ پیچیدگیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں کیونکہ ٹائیفائیڈ کا بیلاڈونا سے مزاجی تعلق نہیں ہے''۔

(صفحہ:135)

غیر مزاج ادویات کے نقصان

(الف) ''کالی کارب.......... اس دوا کا گہرائی میں سمجھنا بہت مشکل ہے کیونکہ اس میں کئی تضادات پائے جاتے ہیں۔ گرمی اور سردی دونوں کے لئے مریض زود حس ہوتا ہے۔ اس کا مزاج بہت الجھا ہوا ہوتا ہے۔ اگر دوا کی تشخیص صحیح بھی ہو لیکن مریض کا مزاج اسے قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ عموماً اگر دوا غلط ہو تو نقصان پہنچاتی ہے لیکن کالی کارب وہ دوا ہے جو صحیح بھی ہو تو نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ جیسے سلیشیا اگر صحیح بھی ہو لیکن زیادہ اونچی طاقت میں دی جائے تو شدید نقصان پہنچاتی ہے''۔

(صفحہ:495)

(ب) مریض کو ایسی غذا کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے جس سے اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ اس کے مزاج سے موافقت نہ رکھتی ہو''۔

(صفحہ:XVII)

نسخہ دیتے ہوئے علامات کا خیال

''سکیل میں اس بات کو ضرور یاد رکھیں کہ جہاں بھی مرض نمودار ہوگا وہاں سن ہونے اور جلن کا احساس ضرور پایا جائے گا اور رات کے وقت تشنج اور اینٹھن میں ہمیشہ اضافہ ہوگا۔ اس کا مریض کھلی ہوا میں آرام محسوس کرتا ہے۔ گرمی، نکور اور حیض کے ایام سے قبل تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں'' (صفحہ:739)

سباڈیلا کا وہمی مریض

''چھینکوں کی بیماریاں مختلف شکلوں میں ڈھلتی رہتی ہیں اس لئے ان کا علاج بہت توجہ سے ہونا چاہئے.......... کئی دفعہ میرے پاس ایسے مریض آئے جو کہتے ہیں کہ ان کا چہرہ ایک طرف سے سوج کر بڑا ہو گیا ہے لیکن دیکھنے میں ایسا نہیں لگتا۔ یہ سباڈیلا کی خاص علامت ہے۔ اس علامت کی وجہ سے سباڈیلا دیں تو دوسری تکلیفیں بھی ساتھ ہی دور ہو جاتی ہیں.......... اگر دماغ میں کوئی غیر معمولی خیال بیٹھ جائے تو اس سے دوا تلاش کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ سباڈیلا کا مریض اس وہم میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں یا ٹانگیں ٹیڑھی ہو گئی ہیں یا بعض اعضا سوکھ رہے ہیں اور یہ وہم اتنا پختہ ہو جاتا ہے کہ اس کے دماغ سے نکلتا ہی نہیں۔ توہمات کی مدد سے دواؤں کی پہچان آسان ہو جاتی ہے اور بعض پیچیدہ بیماریوں کی شناخت میں مدد ملتی ہے''۔ (صفحہ:725,724)

بعض مخصوص ادویات

(الف) ''ایک دفعہ ایک مریض کو میں نے اس کی علامات کے لحاظ سے دوا دینے کی کوشش کی۔ وہ کولوسنتھ کا مریض تھا۔ اسے بہت اچھا فائدہ ہو رہا تھا لیکن ایک مقام پر مزید فائدہ رک گیا تو میں نے کولوسنتھ اونچی طاقت میں دینے کی بجائے اسے میڈورائینم دے دی۔ اس کی پہلی علامتیں فوراً واپس آ گئیں اور شدید درد ہونے لگا۔ اگر میں اونچی طاقت میں میڈورائینم سے ہی علاج جاری رکھتا تو ہو سکتا ہے کہ اسی سے اس کی بیماری جڑ سے اکھڑ جاتی مگر اس مریض میں صبر کی کمی تھی۔ اس لئے میڈورائینم کے بعد پھر کولوسنتھ دینا زیادہ مناسب سمجھا اور اس دفعہ اس نے اثر بھی پہلے سے بہتر دکھایا۔ بعد کا مجھے علم نہیں کہ اس سے اسے مکمل شفا ہو گئی تھی یا نہیں''۔ (صفحہ:589)

(ب) ''رسٹاکس.......... میرے علم کے مطابق اس کا کوئی اور متبادل نہیں ہے۔ جہاں رسٹاکس کی خاص علامتیں نمایاں ہوں وہاں رسٹاکس ہی دینی پڑے گی۔ رسٹاکس کا مرطوب موسم سے گہرا تعلق ہے۔ برسات میں جب کہ گرمی بھی ہو اس کی تکالیف بہت بڑھ جاتی ہیں''۔ (صفحہ:710)

واضح تشخیص پر صرف ایک دوا دیں

''عام طور کالی فاس، میگنیشیا فاس اور کلکیر یا فاس کو ملا کر ٹانک کے طور پر دیا جاتا ہے لیکن اگر کوئی تکلیف کالی فاس کا واضح مطالبہ کرتی ہو تو دوسری دوائیں ملا کر دینے سے کالی فاس کا اثر کچھ کم ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رکھیں کہ جب تشخیص ٹھیک ہو تو اکیلی دوا اللہ کے فضل سے خوب نشانے پر بیٹھتی ہے۔ ایک دو خوراکیں ہی مرض کے ازالہ کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ فائدہ نہ ہو تو پھر دوسری دوائیں تلاش کریں'' (صفحہ:511)

فوری حملہ میں زود اثر دوا

''یہ بات یاد رکھیں کہ جب بیماری کا فوری حملہ ہو تو عموماً اس دوا سے علاج کیا جاتا ہے۔ جو فوری اثر والی دوا ہو۔ جب بیماری میں افاقہ ہو جائے تو پھر مستقل اثر والا دیرپا علاج ہونا چاہئے''۔ (صفحہ:723)

مزمن دوا کا استعمال

''سلیشیا پلسٹیلا کی مزمن دوا ہے۔ اگر پلسٹیلا سے بخار نہ ٹوٹ رہا ہو اور طبیعت میں گرمی کا احساس ہو، اسی طرح انفکشن کی تکلیفیں پلسٹیلا سے قابو نہ آئیں حالانکہ علامتیں پلسٹیلا سے ملتی ہوں تو سلیشیا دیں۔ یہ اکثر کام کرتی ہے۔ یہ میرا تجربہ ہے۔ پہلے میں سلیشیا نہیں دیتا تھا لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ مزمن ہونے کا یہ بھی تعلق ہو سکتا ہے کہ پلسٹیلا اپنی علامتوں کے باوجود کام نہ کرتی ہو اور ناکام ہو جائے وہاں سلیشیا کام شروع کر دے۔ واقعتاً یہ بات درست ثابت ہوئی''۔ (صفحہ:693)

علامتوں کے ساتھ دوا بدلیں

''سورائینم میں ایسا زکام جس میں ناک بند رہتا ہے، بار بار ہوتا ہے۔ ناک میں بندش کے باوجود جلن کے ساتھ پتلی زردی مائل سبز رنگ کی رطوبت بہتی ہے جس سے جلن کو قدرے سکون ملتا ہے۔ انفلوئنزا کے وائرس شکلیں بدل بدل کر حملہ آور ہوتے رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں سورائینم بھی کچھ عرصہ فائدہ پہنچا کر اثر کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ کیونکہ بیماری کی علامتیں بدل جاتی ہیں۔ لہٰذا نزلاتی بیماریوں میں کسی ایک دوا پر انحصار ممکن۔ علامتیں بدلیں تو دوا بدلنی بھی ضروری ہوگی''

(صفحہ:683)

ہم مزاج مددگار ادویات

(الف) ''گریفائٹس کا مریض سورائینم اور سلیشیا کے مریض کی طرح سرد مزاج ہوتا ہے۔ اگر ہم مزاجی دوائیں جو ایک دوسرے سے مطابقت رکھتی ہوں باری باری استعمال کروائیں تو یہ ایک دوسرے کے اثر کو کم نہیں کرتیں بلکہ ایک دوسرے کی مددگار بن جاتی ہیں''

(صفحہ:411,410)

(ب) ''میں نے جب بھی ایسے بچوں کو جو علامات کے لحاظ سے سلیشیا طلب کرتے تھے، سلیشیا دینی شروع کی تو بلا استثناء ان کے اندر سے پھوٹ کر مواد نکلا۔ سلیشیا کا یہ اثر مسلّم ہے۔ سلیشیا سے فاسد مادے، باہر نکل آئیں اور سلیشیا ہی کے اثر سے ٹھیک نہ ہوں تو لازماً کسی اور بالمثل مناسب دوا کی تلاش ضروری ہے۔ سلیشیا کے بعد عموماً سورائینم کام آتی ہے یا پھر گریفائٹس، سورائینم اکثر اگزیما کو خشک کر دیتی ہے لیکن بعض دفعہ مرض کا کلیتاً صفایا نہیں ہوتا اور خشک جلد پر خارش باقی رہ جاتی ہے تاہم ایک نسبتی تسکین ضرور مل جاتی ہے اور بچہ رات کو کچھ عرصہ تک سکون سے سونے لگتا ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد اگزیما کے اخراجات دوبارہ بہنے لگتے ہیں۔ ایسی صورت میں گریفائٹس کو بھی ایک مددگار دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور یہ کچھ نہ کچھ اثر ضرور دکھاتی ہے۔ لہٰذا اگزیما جیسی ضدی بیماریوں میں بہتر یہی ہے کہ بعض ملتی جلتی دواؤں کو ایک دوسرے کے مددگار کے طور پر استعمال کیا جائے''۔

(صفحہ:408)

(ج) ''سلفر ایک ایسی دوا ہے جو سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جلن پیدا کرتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہائیڈروجن کے ایٹم کا اضافہ کر دیں تو سلفیورک ایسڈ بن جائے گا جس کا مزاج سلفر کے عمومی مزاج سے مختلف ہے۔ اس کے مریض کو سردی سے بھی تکلیف ہوتی ہے اور گرمی سے بھی''۔ (صفحہ:787)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

- مکرم سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ نائب ناظر مال آمد فالج کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔
- مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پیٹ کا آپریشن ہوا ہے اور وہ شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔
- مکرم مسعود احمد منصور صاحب انسپکٹر مال کے دادا مکرم سید بشیر احمد صاحب صدر جماعت معین الدین پور گجرات شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو چکی ہے۔
- مکرم میاں ظفر اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گلے کی تکلیف اور بخار سے بیمار ہیں۔
- مکرم مبارک احمد شاہد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔
- مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فالج کی وجہ سے طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔
- مکرم حمید اللہ خاں صاحب حلقہ جنرل ہسپتال لاہور بیمار ہیں۔
- مکرم عبدالسلام صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔

سب مریضوں کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

- مکرم اخلاق احمد قریشی صاحب سیکرٹری وقف جدید نصیر آباد حلقہ سلطان کی بیٹی مکرمہ شرافت اخلاق صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم عمران احمد قریشی صاحب ولد عبدالرحمٰن صاحب مرحوم نصیر آباد سلطان ربوہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوۃ الی اللہ نے مورخہ 14 نومبر 2003ء بروز جمعہ بعد نماز عصر بیت المبارک میں بعوض 20 ہزار روپے حق مہر پر پڑھا اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد انور صاحب آف دوبئی کو مورخہ 9 نومبر 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے حسان احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کا پوتا اور مکرم محمد شفیع صاحب کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ اسے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

کامیابی

- محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مکرمہ سعدیہ اختر صاحبہ دختر مکرم ڈاکٹر ایس۔اے اختر صاحب آف ڈیرہ غازی خان نے ایم ایس۔سی زوالوجی (Zoology) کے امتحان منعقدہ 2002ء میں 785/1200 نمبر حاصل کر کے بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور دین و دنیا کی بھلائی عطا کرے۔

طالبات کے اعزاز

- اللہ تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی مندرجہ ذیل طالبات نے علمی ادبی مقابلہ جات منعقدہ جھنگ میں ضلعی سطح پر پوزیشن حاصل کی ہے۔

نعت خوانی۔فوزیہ رشید کلاس دہم	سوم
اردو مباحثہ (حق) طیبہ قدسیہ کلاس دہم	اول
بیت بازی۔ناعمہ مریم کلاس ہشتم	اول
پنجابی ٹاکرا (حق) نادیہ سلطانہ کلاس دہم	سوم
پنجابی ٹاکرا (مخالفت) گوہر نایاب کلاس دہم	دوم
خوشنویسی۔شہیلہ صبا مرزا کلاس نہم	دوم
سائنس کوئز۔فائزہ فرخ کلاس دہم	دوم
طاہرہ سعید۔کلاس نہم	دوم
اقبالیات۔طیبہ قدسیہ دہم	دوم

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔
(ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ربوہ)

نیلامی سامان

- نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 20 نومبر 2003ء نو بجے جیسے کی بنیاد پر فروخت کیا جائے گا خواہشمند احباب استفادہ فرماویں سامان پیڈ آئرن، کرسیاں۔ پمپ موٹر۔ پنکھے چھت والے لکڑی کا متفرق سامان سکریپ وغیرہ۔
(ناظم جائیداد)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

- مکرم محمد طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دورہ پر ہیں۔
☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل وبقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات امراء، مربیان معلمین۔صدران و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی فوج کی عراق میں بمباری عراقی شہر

تکریت میں امریکی فوج نے حریت پسندوں کے ٹھکانوں پر بھاری اسلحہ سے حملہ کیا ہے جس کے نتیجہ میں متعدد عراقی شہری ہلاک ہو گئے ہیں۔ تکریت اور اس کے گردونواح میں ابراہام ٹینکوں ہیلی کاپٹروں اور بکتر بند گاڑیوں کا مارچ ہوا۔ حبانیہ سے فدائین صدام ملیشیا کے رہنما سمیت 20 عراقی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ بغداد میں تیل کی پائپ لائن تباہ ہو گئی۔ بغداد کی بجلی منقطع ہو گئی اور سنی اکثریتی علاقے میں امریکی فوج کی گھر گھر تلاشی کی مہم جاری رہی۔ اور 21 شہری گرفتار کئے گئے ہیں۔

استنبول اور ناصریہ کے دھماکوں کی ذمہ داری القاعدہ نے قبول کر لی ترکی کے شہر

استنبول میں یہودی معبد پر حملہ اور ناصریہ میں اٹلی کے فوجیوں پر خودکش حملہ کی ذمہ داری القاعدہ نے قبول کر لی ہے۔ اخبارات کو موصولہ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ استنبول میں حملہ عبادت گاہوں میں 5 یہودی انٹیلی جنس افسروں کی موجودگی کی اطلاع پر کئے گئے ہیں۔ پیغام میں جاپان کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر اس نے عراق میں اپنی فوج بھیجی تو ٹوکیو میں بھی حملے کئے جائیں گے۔

بھارت روس سے ڈھائی ارب روپے کے طیارے خریدے گا

بھارت روس سے ڈھائی ارب روپے کے 190 ایس یو 30 لڑاکا طیارے خریدے گا۔ تفصیلات کے مطابق 50 طیارے روسی کمپنی تیار کر کے فراہم کریگی جبکہ باقی 140 طیارے بھارت میں تیار کئے جائیں گے۔ روس کے ساتھ یہ بھارت کی بہت بھاری دفاعی ڈیل ہے۔ بھارت پہلے ہی 4 کروڑ 60 لاکھ ڈالر مالیت کے طیارے اور ہیلی کاپٹر خرید رہا ہے۔

اسرائیل کی شام کو دھمکی

اسرائیل نے شام کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے فلسطینی اور لبنانی تنظیموں کی مدد بند نہ کی تو اس پر مزید حملے کئے جائیں گے۔ شام کو حزب اللہ اور ایرانی ریپبلیکن گارڈز کی مدد بند کرنا ہوگی۔ یہ دھمکی اسرائیلی کے آرمی چیف جنرل موشے یالون نے تل ابیب یونیورسٹی میں خطاب کے دوران دی۔

اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی طے پا جائے گی

فلسطینی وزیراعظم احمد قریع نے کہا ہے کہ ہم اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ طے کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اور تنازع کے خاتمہ کے لئے اسرائیل سے مذاکرات کا آغاز کریں گے تاکہ فریقین اچھے ہمسایوں کی طرح رہ سکیں۔ فلسطینی مشیر نے کہا کہ خودکش حملے کرانے والی دونوں تنظیموں حماس اور اسلامی جہاد کی طرف سے مثبت اشارے مل رہے ہیں جنگ بندی میں رکاوٹیں دور کرنے کیلئے مصر کے انٹیلی جنس چیف اسلامی جہاد اور حماس کے ساتھ مذاکرات کے لئے فلسطین پہنچ گئے ہیں۔

جاپانی عوام کی اکثریت عراق میں فوج بھیجنے کی مخالف ہے

جاپان کے 75 فیصد شہری عراق میں جاپانی فوج بھیجنے کے مخالف ہیں یہ بات ایک حالیہ سروے میں سامنے آئی ہے۔ جو ایک جاپانی ٹیلی وژن کمپنی نے کرایا ہے۔ اس جائزہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ مخالفت کرنے والوں کی تعداد میں اگست کے بعد 22 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

دو امریکی فوجی ہلاک

بغداد میں مختلف حملوں میں دو امریکی فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ بات امریکی ترجمان نے بتائی۔

افغانستان میں امریکی فوج کی بمباری

امریکی فوج کی بمباری سے 6 افغان شہری ہلاک ہو گئے۔ یہ حملے طالبان کی تلاش میں صوبہ پکتیا میں کئے گئے۔

حملوں کا آپس میں تعلق نہیں سعودی وزیر

سعودی وزیر داخلہ نائف بن عبدالعزیز نے ریاض میں ہونے والے بم دھماکے اور دوسرے ممالک میں ہونے والے حملوں کے درمیان تعلق کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے مدینہ میں پریس کانفرنس میں کہی۔

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم 27 نومبر کو پہنچے گی

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم نے نئے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے جس کے مطابق وہ 27 نومبر کو پاکستان پہنچے گی۔ قبل ازیں سے 20 نومبر کو آنا تھا۔ ٹیم کی قیادت کرس کیئنز کریں گے۔ ٹیم کے چار سینئر کھلاڑی پہلے ہی نہیں آ رہے تھے اب ٹیم کے کپتان فلیمنگ بھی زخمی ہونے کے باعث دورے پر نہیں آ رہے۔ نیوزی لینڈ ٹیم فیصل آباد، لاہور اور راولپنڈی میں 5 ایک روزہ میچز کھیلے گی۔

ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد

انٹرنیشنل ذیابیطس فیڈریشن کی رپورٹ کے مطابق 1985ء میں ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد تین کروڑ تھی جو 1995ء میں 13 کروڑ ہو گئی اس وقت دنیا میں اس کے مریضوں کی تعداد 19 کروڑ چالیس لاکھ ہے اور خدشہ ہے کہ 2025ء تک یہ تعداد 32 کروڑ سے تجاوز کر جائے گی۔ مریضوں کے لحاظ سے بھارت سرفہرست ہے جہاں ساڑھے تین کروڑ، چین میں دو کروڑ 38 لاکھ، امریکہ میں ایک کروڑ سترہ لاکھ، پاکستان میں ایک کروڑ 42 لاکھ، روس میں 97 لاکھ جاپان میں 67 لاکھ افراد ذیابیطس کے مریض ہیں۔ جبکہ بڑے افراد میں زیادہ شرح کے لحاظ سے ناروے میں 32.2 فیصد، یو اے ای میں 20.1 فیصد اور کویت میں 12.8 فیصد افراد شوگر کے مریض ہیں۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	19۔نومبر	زوال آفتاب	11-53
بدھ	19۔نومبر	افطار	5-10
جمعرات	20۔نومبر	انتہائے سحر	5-15
جمعرات	20۔نومبر	طلوع آفتاب	6-39

کالعدم تنظیموں کی مالی امداد کے راستے بند کردیئے گئے

پاکستان نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیموں کو مالی امداد (فنانسنگ) کی فراہمی کے راستے چند دنوں تک بند کر دیئے جائیں گے اور ان کے اکاؤنٹس منجمد کر دیئے جائیں گے۔ کالعدم تنظیموں کے خلاف آپریشن 72 گھنٹے میں مکمل ہو جائے گا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان مسعود خان نے ہفتہ وار بریفنگ کے دوران بتایا کہ غیر قانونی قرار دی جانے والی جماعتوں کو فنڈز اور وسائل فراہم کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ ان جماعتوں کے خلاف کارروائی امریکی دباؤ کے تحت نہیں بلکہ پاکستانی عوام کے وسیع تر مفاد میں کی گئی ہے۔ ترجمان نے اس بات کی تردید کی کہ تین جماعتوں پر پابندی امریکی سفیر نینسی پاول کی وارننگ کے بعد لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا امریکہ نے اس معاملے میں کوئی نشاندہی نہیں کی اور نہ ہی اس معاملے پر کوئی رابطہ ہے۔ یہ فیصلہ ہمارے اپنے مفاد میں ہے۔ امریکی سفیر کا بیان اور موجودہ کارروائی محض اتفاقیہ واقعات ہیں۔

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں

وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک کا سیاسی کلچر تبدیل کر دیا ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اور مؤثر کام کر رہی ہے۔ ترقیاتی سکیموں میں بروقت اور کاموں کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے ارکان اسمبلی اپنا کردار ادا کریں۔ ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جانی چاہئے۔

ضلعی سطح پر انسداد دہشت گردی سیل قائم کرنے کا فیصلہ

وفاقی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں پنجاب حکومت نے دہشت گردی، تخریب کاری اور فرقہ وارانہ واقعات کے خاتمہ کیلئے اضلاع کی سطح پر بھی انسداد دہشت گردی سیل قائم کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ اس سلسلہ میں صوبہ کی تمام ضلعی حکومتوں کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انسداد دہشت گردی کے یہ سیل ہر ضلع کی سی آئی اے پولیس میں تشکیل دیئے جا رہے ہیں جو متعلقہ ایس پی حضرات کی زیرنگرانی کام کرینگے۔ ڈی پی او حضرات ان کے براہ راست سربراہ ہونگے۔ اور خصوصی ہدایات دینگے۔ ان تمام سیلوں کے ساتھ کرائمز انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ رابطہ رکھے گا۔

زکوٰۃ مستحقین کی تعداد میں اضافہ، بنیادی مقصد پورا نہیں ہو رہا

زکوٰۃ کی سرکاری کٹوتی اور بڑے پیمانے پر نجی اداروں کے ذریعہ زکوٰۃ کی ملک بھر میں تقسیم کے باوجود زکوٰۃ مستحقین کی تعداد کم ہونے کی بجائے بڑھ گئی۔ زکوٰۃ کی تقسیم کا بنیادی مقصد پورا نہیں ہو رہا۔ ملک میں بیروزگاری اتنی بڑھ گئی ہے کہ اب زکوٰۃ لینے والوں میں سفید پوش لوگوں کا بھی اضافہ ہو گیا۔ جنگ سروے کے مطابق ملک میں زکوٰۃ کا نظام جون 1980ء کو زکوٰۃ وعشر آرڈیننس کے ذریعہ نافذ ہوا۔ اس وقت تقریباً 25 لاکھ مستحقین اس نظام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ پنجاب میں سرکاری طور پر تقریباً تین سے ساڑھے تین ارب روپے سالانہ مستحقین میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں پنجاب میں 25 ہزار 267 زکوٰۃ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔ موجودہ مالی سال میں تین ارب 42 کروڑ 92 لاکھ 94 ہزار روپے کی رقم فراہم کی گئی جو اگلے سال 30 جون تک مستحقین میں تقسیم کی جائے گی۔ جس میں تعلیم کیلئے 36 کروڑ 29 لاکھ روپے، دینی مدارس کیلئے 16 کروڑ 13 لاکھ روپے اور صحت کیلئے 12 کروڑ 10 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

پنجاب اسمبلی کے کئی ارکان کروڑ پتی ہیں

ارکان پنجاب اسمبلی نے الیکشن کمیشن کو اپنے اثاثوں کے جو گوشوارے جمع کرائے ہیں ان میں کئی کروڑ پتی ہیں اور بعض کا کوئی بینک اکاؤنٹ ہی نہیں الیکشن کمیشن کو جو گوشوارے موصول ہوئے ہیں ان کے مطابق صوبائی وزیر امداد باہمی کے اثاثے 6 کروڑ 97 لاکھ، مناظر رانجھا 3 کروڑ 52 لاکھ، سبطین خان 2 کروڑ، ظہیر الدین 10 کروڑ اور قاسم ضیاء 3 کروڑ بتائے گئے ہیں۔

طارق حمید کو چیئرمین واپڈا بنانے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے پنجاب کے سابق وزیر خزانہ طارق حمید کو واپڈا کا نیا چیئرمین مقرر کر دیا ہے۔ ان کی تقرری لیفٹیننٹ جنرل (ر) ذوالفقار علی خان کی جگہ کی گئی ہے۔ جن کی پانچ سالہ مدت ملازمت 12 نومبر کو پوری ہو گئی تھی۔ عالمی بنک کی طرف سے تجویز کیا گیا تھا کہ واپڈا چیئرمین کسی سویلین کو مقرر کیا جائے تاکہ کارکردگی تیز کی جا سکے۔

عیدالفطر کے موقع پر چار چھٹیوں کا اعلان

وفاقی حکومت نے عیدالفطر کے موقع پر چار دن کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری طور پر جاری کئے گئے اعلان کے مطابق 26 سے 29 نومبر 2003ء تک عام تعطیل ہو گی۔

مریضوں کے فوری علاج کیلئے ایکشن پلان منظور

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈوں کے نظام کو بہتر بنانے اور مریضوں کو ایمرجنسی میں فوری علاج و ادویات اور دیگر سہولتیں فراہم کرنے کیلئے ایک ایکشن پلان کی منظوری دے دی گئی ہے انہوں نے کہا ایمرجنسی وارڈوں میں انتہائی تربیت یافتہ، قابل اور بااخلاق ڈاکٹروں کو تعینات کیا جائے گا۔ قیمتی جانوں کو بچانے کیلئے ہسپتالوں کے ایمرجنسی وارڈوں میں علاج معالجہ کی فراہمی انتہائی اہم ذمہ داری ہے۔ جس کا پورا کرنا ہمارا قومی فرض ہے۔

مری اور گردونواح میں برفباری ملکہ کوہسار

مری میں ایک طویل عرصہ کے بعد اور خلاف معمول نومبر کے وسط میں ہی برفباری کا آغاز ہو گیا ہے۔ برفباری کا یہ سلسلہ گزشتہ دنوں وقفے وقفے سے جاری رہا۔ امسال موسم سرما کی پہلی برفباری میں تقریباً ایک فٹ تک برف ریکارڈ کی گئی ہے۔

شادی ہال
سیاب منصور جیس کاہلوں کمپلیکس
سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

اپنا کام .... اپنا نام
زنانہ ریڈی میڈ کے لئے
زنانہ مردانہ اعلیٰ ورائٹی کے لئے
سستے اور معیاری برقعے
اقصیٰ چوک اقصیٰ مارکیٹ پروپرائٹر محمد احمد طاہر کاہلوں

عرصہ 25 سال سے ... خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
برانچ-10۔ حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور۔ 4بلاک کمرشل گول پلازہ۔ ازسرکل DHA
فون آفس:-5740192 موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں و ڈراپرز بارعایت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹنسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
اوقات مطب
موسم گرما: صبح ۸ تا ۱۲ بجے شام ۴ تا ۸ بجے
موسم سرما: صبح ۹ تا ۱ بجے شام ۴ تا ۷ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
بروز جمعرات ناغہ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 211434-212434
فیکس 04524-213966

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

پتہ